



سوال

(674) بچے کا نام رکھنے کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بچے کی ولادت کے کس دن بعد اس نام رکھنا افضل ہے یعنی ساتویں دن یا کسی اور دن اور کیا اس موقع پر دوستوں، ساتھیوں اور پڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ تقریب منعقد کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بچے کے نام رکھنے کے سلسلہ میں کافی گنجائش ہے۔ ولادت کے دن بھی نام رکھا جاسکتا ہے اور ساتویں دن بھی، چنانچہ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حضرت سہل بن سعد کی حدیث ہے کہ منذر بن اسید کی جب ولادت ہوئی تو اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو آپ نے اسے اپنی ران پر بٹھایا، ابو اسید بھی اس وقت بیٹھے ہوئے تھے بنی ﷺ اپنے سامنے رکھی ہوئی کسی چیز میں مشغول ہو گئے تو ابو اسید نے کہا کہ بچے کو لے لو تو اسے نبی کریم ﷺ کی ران مبارک پر سے لے لیا گا تو پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ کہاں ہے؟ ابو اسید نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسے ہم نے لے لیا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ اس کا نام کیا ہے؟ ابو اسید نے بتایا تو آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اس کا نام منذر ہے (صحیح البخاری، الادب، باب تحویل الاسم الی اسم احسن منه، حدیث 6191 و صحیح مسلم، الادب، باب استجاب تخنیک المولود عند ولادته و حملہ الی صالح سینکھ۔۔ الخ، حدیث 2149) صحیح مسلم میں حضرت انس کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رات میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور میں نے اپنے باپ حضرت ابراہیم کے نام پر اس کا نام رکھا ہے۔" (صحیح مسلم، الفضائل، باب رحمۃ ﷺ الصبیان والعیال، وتواضع، وفضل ذلک، حدیث: 2315)

امام احمد اور اہل سنن نے حضرت سمرہ کی روایت کو بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ قَامَ زَيْنَ بَيْتِي يَوْمَ مَوْلَايَ، وَنَحْنُ رَأَيْنَهُ، وَنَسِيَ" (مسند احمد: 5، 12:8)

"جو بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے۔ اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے، اسی دن اس کا سر منڈوایا جائے اور نام رکھا جائے۔"

امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حدامعندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 510

محدث فتویٰ